Hazrat Jabir Bin Samura Radhi Allaho Ta’ala Anho ki Hadees aur ye moqallido ka dalil TARK E RAFAULDAIN per tehqeeqi JAIZAH scan aur scan link ke saath……

- TEHQEEQ ☞ SHAIKH ZUBAIR ALI ZAI RA
- Post and pdf Creator ☞ MOHAMMAD KAFAYATULLAH ANSARI
- BIHAR DARBHANGA
- MAIL ID ☞KAFAYATMD@GMAIL.COM
- ROMANISED BY MOHAMMAD KAFAYATULLAH ANSARI

- Note ☞DEKHE MOHADDESHIN IS HADEES KO KAISE SAMJHE HAI IS HADEES PER BAAB BANDH KAR ?? AUR KYA MOQALLID MOHADDESHIN SE JAYADA SAMAJH RAKHTE HADEES KA □□□□□
- Aur mohaddeshin ne Un logo ko bura bhala kaha hai jo is hadees se tark e rafauldain sabit karte hai

☞Moqallido ka dalil wo jo tark e rafauldain per pess karte ye wo wali Hadees hai ☞ 👇👇👇👇👇👇

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: «مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

Terzuma ☞ hazrat Jabir Bin Samura Radhi Allaho Ta’ala Anho ne farmaya ki RasoolAllah ﷺhamare paas tashreef laaye aur farmaya kya wajah hai ke mai tumko is tarha haath uthate huye dekh raha hoo goya wah sharir ghoron ki dum hai? Namaz me sukoon ikhteyar kiya karo

- Sahi Muslim hadees no 968 [scan link (1) https://drive.google.com/file/d/1cvS5caz37kjhyzXFUeEQiqhxEBjhpaI9/view?usp=drivesdk%5D]

Scan :-



٥٤

صحیح مسلم شریف جلد دوم — نماز کے مسائل

إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ)).

آئیں وگرنہ اس کی آنکھیں جاتی رہیں گی۔

٩٦٧– عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ)).

٩٦٧۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رحمت دو عالم ﷺ کا ارشاد بیان کہ لوگ نماز میں آسمان کی جانب نہ دیکھیں وگرنہ ان کی قوت بینائی زائل کر دی جائے گی۔

بَاب الْأَمْرِ بِالسُّكُونِ فِي الصَّلَاةِ وَالنَّهْيِ عَنْ الْإِشَارَةِ بِالْيَدِ وَرَفْعِهَا عِنْدَ السَّلَامِ وَإِتْمَامِ الصُّفُوفِ الْأُوَلِ وَالتَّرَاصِّ فِيهَا وَالْأَمْرِ بِالِاجْتِمَاعِ

باب: نماز میں بیجا حرکت 'سلام کے لیے ہاتھ اٹھانے کی ممانعت نیز اگلی صف پوری کرنے اور باہم مل کر کھڑے ہونے کے احکام

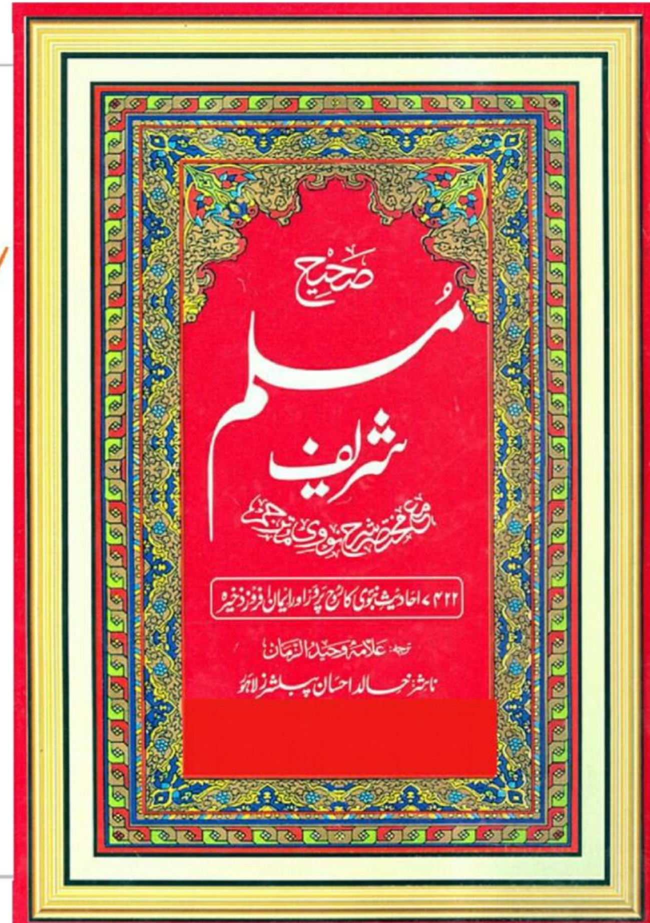
٩٦٨– عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ ((مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ)) قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَرَآنَا حَلَقًا فَقَالَ ((مَالِي أَرَاكُمْ عِزِينَ)) قَالَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ ((أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا)) فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ ((يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْأُوَلَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ)).

٩٦٨– حضرت جابرؓ بیان ہے کہ رسول اکرمؐ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں تم کو اس طرح ہاتھ اٹھاتے دیکھ رہا ہوں گویا وہ شریر گھوڑوں کی دم ہیں تم لوگ نماز میں حرکت نہ کیا کرو۔ پھر ایک مرتبہ آپ نے ہم کو حلقہ باندھے دیکھ فرمایا تم لوگ الگ الگ کیوں ہو؟ پھر ایک مرتبہ آپؐ نے فرمایا تم لوگ اس طرح صف باندھا کرو جس طرح بارگاہ الٰہی میں فرشتے صف بستہ رہتے ہیں۔ تم لوگ سب سے پہلے اگلی صف پوری کیا کرو اور صف میں مل کر کھڑے ہوا کرو۔

(٩٦٧) ☆ ذات مقدس پروردگار عالم ساتوں آسمانوں کے اوپر عرش پر مستوی ہے اس بناء پر نمازی کے لیے ضروری ہے کہ وہ نماز میں اپنی نظریں نیچی رکھے۔ نماز میں آسمان کی جانب دیکھنا بالاجماع ممنوع ہے البتہ دعا کی حالت میں آسمان کی جانب دیکھنے کی بابت قاضی عیاض نے علماء کا باہمی اختلاف بیان کیا ہے۔ قاضی شریح وغیرہ نے بحالت دعا بھی آسمان کی جانب نظریں جمائے رکھنے کو مکروہ کہا ہے علاوہ ازیں جمہور علماء کا بیان ہے کہ بحالت دعا آسمان کی طرف دیکھنا جائز ہے کیونکہ جس طرح نماز کے لیے کعبہ کو قبلہ گردانا گیا ہے بالکل اسی طرح دعا کے لیے آسمان کو قبلہ کہا گیا ہے۔ اسی لیے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی جائے اور ہر دعا کو صرف اللہ تعالیٰ ہی قبول کر تا و بامراد بناتا ہے۔

(٩٦٨) ☆ صفیں پوری کرنے کا مطلب یہ ہے کہ سب سے پہلے اگلی صف پوری کی جائے اس کے بعد دوسری اور پھر تیسری وغیرہ یعنی جب تک پہلی صف پوری نہ ہو جائے اس وقت تک دوسری شروع نہ کی جائے۔ نیز نماز کی صفوں میں اس طرح کھڑا ہونا چاہیے کہ دو آدمیوں کے درمیان کوئی جگہ خالی نہ رہے ادب کے ساتھ ایک قطار میں برابر کھڑا ہوا کریں۔ اس حدیث شریف میں ہاتھ اٹھانے کی جو ممانعت ہے اس سے مراد یہ ہے کہ سلام پھیرتے وقت ہاتھ نہ اٹھائیں جیسے کہ دوسری روایت میں اس کی تصریح موجود ہے اس سے رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرنے کی ممانعت مقصود نہیں ہے کیونکہ وہ تو مستحب بلکہ رسول اللہؐ کی سنت ہے۔ جو احناف اس حدیث کو تلخ

٥٥



(1) Hadees khud hadees ki tashree karta hai aur ye hadees ka usool hai ki raawi matlab jo sahabi us hadees ko bayan kare wo khud sabse behtar hadees ko samajhne wala hota hai

SAHI MUSLIM Ke usi baab me agli hadees hai jisme wo sahabi khud kahte

1.(1) me dekhe AUR SAHI MUSLIM KE US BAAB ME KAHI BHI TARK E RAFAULDAIN KA ZIKR NAHI HAI

1.(1) Hazrat Jabir Bin Samura Radhi Allaho Ta’ala Anho ka bayan hai ke RasoolAllah ﷺ ke saath jab hum log namaz parhte to namaz ke khatam

per DAYE BAYE ASSALAMO alaikum wa rahmatullahi wa barakatuhu kahte huye haath se ishara bhi karte the ye DEKHKAR Nabi ﷺne Irshad farmaya tum log apne haath se is Tarah ishara karte ho Jaise sharir ghoron ki dume hilti hai tumhe yahi kafi hai ke tum Qaidah me apni rano per hath rakhe huye DAYE AUR BAYE muh mor kar assalamo alaikum wa rahmatullahi wa barakatuhu kaha karo

- Sahi Muslim hadees no 970, 971 [scan link (2) https://drive.google.com/file/d/1rcAcBHxwi4YQzkzlxyEZTMiwsDgMEsrl/view?usp=drivesdk%5D]
- SCAN :-



صحیح مسلم شریف (جلد دوم) — نماز کے مسائل

٩٧٠- عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((عَلَامَ تُومِئُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ مَنْ عَلَى يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ)).

٩٧٠- حضرت جابر بن سمرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اکرمؐ کے ساتھ جب ہم لوگ نماز پڑھتے تو نماز کے ختم پر دائیں بائیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ بھی کرتے تھے۔ یہ ملاحظہ فرما کر حضورؐ نے ارشاد فرمایا تم لوگ اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے ہو جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں ہلتی ہیں۔ تمہیں یہی کافی ہے کہ تم قعدہ میں اپنی رانوں پر ہاتھ رکھے ہوئے دائیں اور بائیں منہ موڑ کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا کرو۔

٩٧١- عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ((مَا شَأْنُكُمْ تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يُومِئْ بِيَدِهِ)).

٩٧١- حضرت جابر بن سمرہؓ کا بیان ہے ہم لوگ رسالت مآبؐ کے ساتھ نماز پڑھتے تو ختم نماز پر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ بھی کرتے تھے۔ یہ دیکھ کر رحمت دو عالمؐ نے فرمایا تمہیں یہ کیا ہو گیا ہے؟ تم اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے ہو گویا وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں۔ تم میں سے جب کوئی نماز ختم کرے تو اپنے بھائی کی جانب منہ کر کے صرف زبان سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہے اور ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

بَاب تَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ وَإِقَامَتِهَا وَفَضْلِ الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ مِنْهَا وَالِازْدِحَامِ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ وَالْمُسَابَقَةِ إِلَيْهَا وَتَقْدِيمِ أُولِي الْفَضْلِ وَتَقْرِيبِهِمْ مِنْ الْإِمَامِ

باب: صفوں کو برابر کرنے، پہلی صف کی فضیلت اور پہلی صف پر ازدحام اور سبقت کرنے اور اصحاب فضل کو مقدم کرنے اور امام کے قریب کرنے کے احکام

٩٧٢- عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ ((اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ

٩٧٢- ابو مسعودؓ کا بیان ہے کہ نماز کے لئے رسول اکرمؐ ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے برابر کھڑے رہو اور آگے پیچھے نہ ہٹو ورنہ تمہارے دلوں میں پھوٹ پڑ جائے گی۔ نیز میرے

رفع یدین کی ممانعت کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں وہ بے علم اور احادیث نبویہ سے ناواقف ہیں۔ (امام نوویؒ)
(٩٧١) ☆ نماز کا سلام پھیرتے وقت صرف السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا چاہیے اور ہاتھ سے کوئی اشارہ نہ کرنا چاہیے۔
(٩٧٢) ☆ اس حدیث شریف سے یہ ثابت ہوا کہ امام کے پاس وہ لوگ کھڑے ہوں جو صاحبان عقل و شعور اور دوسروں سے افضل ہوں تاکہ امام بوقت ضرورت کسی کو خلیفہ مقرر کر سکے۔ امام بھول چوک جائے تو اس کی اصلاح کرنے کے اہل ہوں اور نماز کی ترکیب سیکھ کر

٥٦

Note ☞isse ye sabit hua ki is hadees ka talluk tassahud se hai naki tark e rafauldain se hai

POINT TO BE NOTED ☞TEENO HADEES ME AAYA HAI

أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْس

BID KUTE HUYE GHORON KI DUM KA ALFAZ HAI TO WAJEH DALIL HAI Isliye is hadees se istedlal karna bilkul mardood hai

NOTE ☞MOHADDESHIN KA ISPER IZMA HAI KI IS HADEES KA TALLUK TASHAHHUD SE HAI NICHE DEKHE DALAIL AUR SCAN LINK KE SAATH 👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇

- (1) Imam Nawwi ra ne baab bandha hai Sarah sahi Muslim me

Baab ☞👇👇👇👇👇👇👇👇👇👇

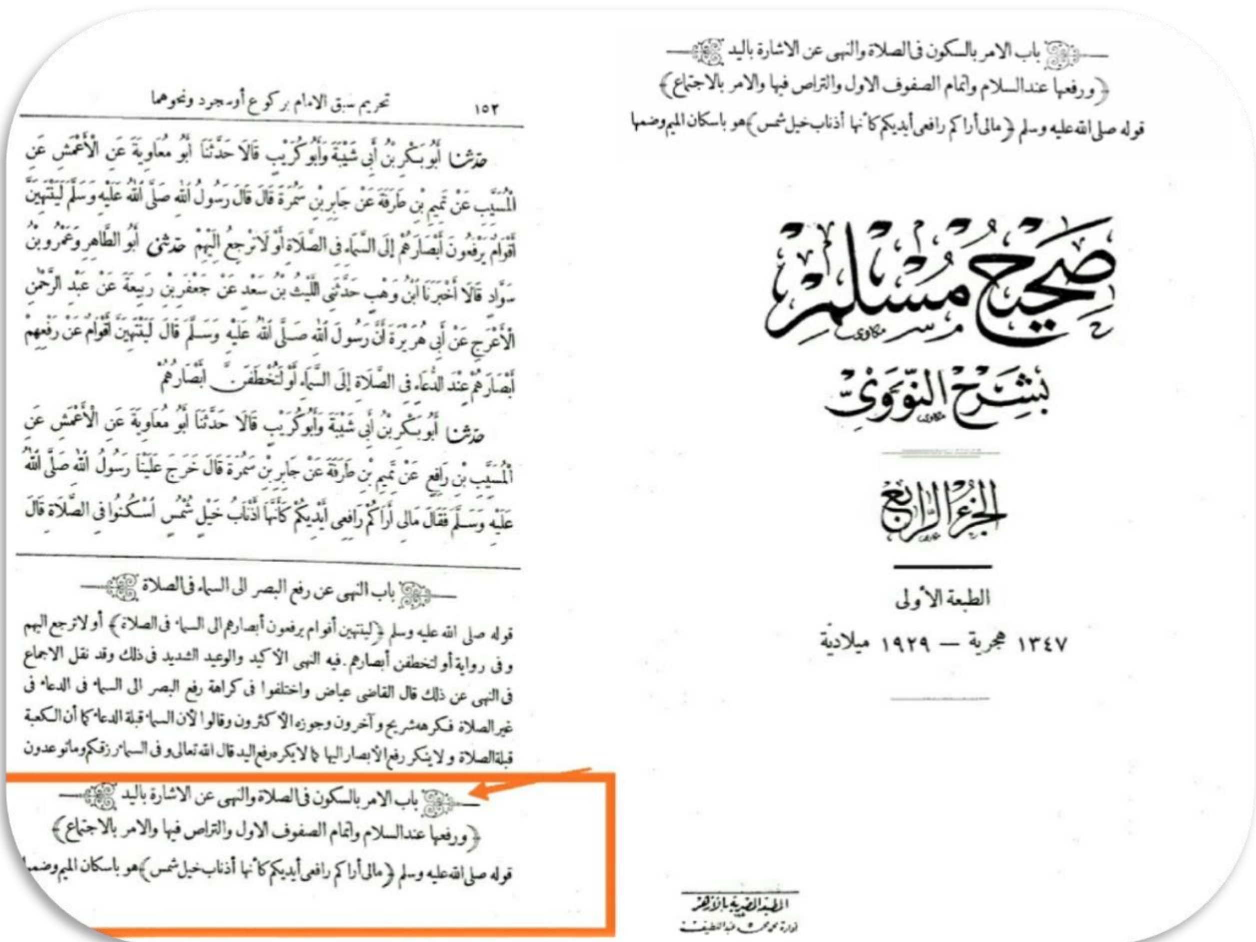
بَابُ الْأَمْرِ بِالسُّكُونِ فِي الصَّلَاةِ، وَالنَّهْيِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالْيَدِ، وَرَفْعِهَا عِنْدَ السَّلَامِ، وَإِتْمَامِ الصُّفُوفِ الْأُوَلِ وَالتَّرَاصِّ فِيهَا وَالْأَمْرِ بِالِاجْتِمَاعِ ☜

Terzuma ☞Namaz mein sukoon ikhtiyar karne ka hukm aur Salam pherte hue hath se ishare karne aur hath uthane ki mumaniat neez pehli safo ko mukammal karne aur unme judne aur mil kar khade hone ka hukm

Sahi Muslim sharah imam Nawwi ra Vol 4 safa no 152

[scan link (3) https://drive.google.com/file/d/1LFglBPb1yaGKFOr85w6JrsnaMeDUCFDJ/view?usp=drivesdk]

- SCAN :-



باب الامر بالسكون فى الصلاة والنهى عن الاشارة باليد
(ورفعها عند السلام واتمام الصفوف الاول والتراص فيها والامر بالاجتماع)
قوله صلى الله عليه وسلم (مالى أراكم رافعى أيديكم كأنها أذناب خيل شمس) هو باسكان الميم وضمها

صحيح مسلم
بشرح النووى

الجزء الرابع

الطبعة الأولى
١٣٤٧ هجرية — ١٩٢٩ ميلادية

المطبعة المصرية بالأزهر

١٥٢ تحريم سبق الامام بركوع أو سجود ونحوهما

حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة وأبو كريب قالا حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن المسيب عن تميم بن طرفة عن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لينتهين أقوام يرفعون أبصارهم إلى السماء فى الصلاة أو لا ترجع إليهم حدثنى أبو الطاهر وعمرو بن سواد قالا أخبرنا ابن وهب حدثنى الليث بن سعد عن جعفر بن ربيعة عن عبد الرحمن الأعرج عن أبى هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لينتهين أقوام عن رفعهم أبصارهم عند الدعاء فى الصلاة إلى السماء أو لتخطفن أبصارهم

حدثنا أبو بكر بن أبى شيبة وأبو كريب قالا حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن المسيب بن رافع عن تميم بن طرفة عن جابر بن سمرة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال مالى أراكم رافعى أيديكم كأنها أذناب خيل شمس اسكنوا فى الصلاة قال

باب النهى عن رفع البصر الى السماء فى الصلاة

قوله صلى الله عليه وسلم (لينتهين أقوام يرفعون أبصارهم الى السماء فى الصلاة) أو لا ترجع اليهم وفى رواية أو لتخطفن أبصارهم. فيه النهى الأكيد والوعيد الشديد فى ذلك وقد نقل الاجماع فى النهى عن ذلك قال القاضى عياض واختلفوا فى كراهة رفع البصر الى السماء فى الدعاء فى غير الصلاة فكرهه شريح وآخرون وجوزه الأكثرون وقالوا لأن السماء قبلة الدعاء كما أن الكعبة قبلة الصلاة ولا ينكر رفع الأبصار اليها كما لا يكره رفع اليد قال الله تعالى وفى السماء رزقكم وما توعدون

باب الامر بالسكون فى الصلاة والنهى عن الاشارة باليد
(ورفعها عند السلام واتمام الصفوف الاول والتراص فيها والامر بالاجتماع)
قوله صلى الله عليه وسلم (مالى أراكم رافعى أيديكم كأنها أذناب خيل شمس) هو باسكان الميم وضمها

Note ☞ Same wahi alfaz hai sahi Muslim wali riwayat ka jo moqallido ka dalil hai tark e rafauldain per jab yahi same alfaz ke saath degar kutub me aaya to isme aage alfaz add (jura) hai ki hath utha utha kar salam kar rahe the matlab saaf moqallido ka rad ho jata hai dekhe no (2), (3),& (4) pura

- (2) Imam Abu Dawood ra ne is hadees per baab bandha hai

Baab☞بَابٌ فِي السَّلاَمِ

Terzuma ☞salam ferne ka bayan

Hadees ☞👇👇👇👇👇👇👇👇👇

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ، عَنْجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ رَافِعُوا أَيْدِيهِمْ، قَالَ زُهَيْرٌ: أُرَاهُ قَالَ: فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَا لِي ☜☜أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ ☜☜زُهَيْرٌ ☞☞☞كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ، أُسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ .

اس حال میں کہ لوگ نماز میں ☜☜ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں تمہیں اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھ رہا ہوں، گویا کہ وہ شریر گھوڑوں کی دم ہیں؟ نماز میں سکون ☞☞سے رہا کرو ۔

Sahih Hadees

Sunun Abu Dawud hadees no 1000

[scan link (4) https://drive.google.com/file/d/1fOCpfTeORRRk6arqmEN1t18HeaFCK0dX/view?usp=drivesdk%5D]

- SCAN :-

- (3) Imam Nasai ra ne is hadees per baab bandha hai

Baab☞بَابُ السَّلَامِ بِالْأَيْدِي فِي الصَّلَاةِ

Terzuma ☞Namaz me hath utha kar salam karne ka bayan

Hadees ☞👇👇👇👇👇👇👇👇👇

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ رَافِعُو ☜☜☜☜ رَافِعِينَ أَيْدِيَهُمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ ☜فَقَالَ: مَا بَالُهُمْ ☞☞☞☞ أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ، الشُّمُسِ☞☞☞، اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ .

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، اور ہم نماز میں اپنے ہاتھ اٹھا اٹھا کر سلام کر رہے تھے ۱؎ تو آپ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ نماز میں اپنے ہاتھ اٹھا رہے ہیں گویا وہ شریر گھوڑوں کی دم ہیں، نماز میں سکون سے رہا کرو ۔

Sahih Hadees

Sunan Nasai hadees no 1185

[scan link (5)

https://drive.google.com/file/d/18MLSrpkX8LYkNRdCdZP6KKnAEKHeVJp9/view?usp=drivesdk]

- SCAN :-

بَابُ: السَّلاَمِ بِالأَيْدِي فِي الصَّلاَةِ

باب: نماز میں ہاتھ اٹھا کر سلام کرنے کا بیان۔

حدیث نمبر: 1185

سنن النسائی	کتاب
مؤسسة دار الدعوة التعليمية الخيرية (دار الدعوة ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن) (عربی متن مع اردو ترجمہ، تخریج و تحشیہ)	
امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی (۲۱۵-۳۰۳ھ)	تالیف
مجلس علمی دار الدعوة (نئی دہلی)	مراجعہ و تقدیم
ڈاکٹر عبد الرحمن بن عبد الجبار الفریوائی استاذ حدیث امام محمد بن سعود اسلامک یونیورسٹی (ریاض)	مترجم
ابو طلحہ عبد الوحید بابر حفظہ اللہ	سوفٹ ویئر ڈیولپر
www.islamicurdubooks.com/download	ڈاؤن لوڈ سوفٹ ویئر
محمد عامر عبد الوحید انصاری حفظہ اللہ www.quranpdf.blogspot.in	پی ڈی ایف میکر
محمد آصف مغل حفظہ اللہ	یونیکوڈ فائل پرووائیڈر
کتاب" طہارت کے احکام و مسائل" سے کتاب "تہجد (قیام اللیل) اور دن میں نفل نمازوں کے احکام و مسائل" تک	جلد اول
احادیث 1 سے 1818	احادیث

صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے، پھر آپ نے نماز پڑھائی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: "تم نے نماز کیوں نہیں پڑھائی، جب میں نے تمہیں اشارہ کر دیا تھا؟" تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابوقحافہ کے بیٹے کو یہ بات زیب نہیں دیتی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کرے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے کہا: "تمہیں کیا ہو گیا تھا کہ تم تالیاں بجا رہے تھے، تالیاں تو عورتوں کے لیے ہے"، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تمہیں تمہاری نماز میں کوئی چیز پیش آ جائے، تو تم "سبحان اللہ" کہو"۔

تخریج دارالدعوہ: صحیح مسلم/الصلاة ۲۲ (۴۲۱)، مسند احمد ۵/۳۳۲، (تحفة الأشراف: ۴۷۳۳) (صحیح)

قال الشيخ الألباني: صحيح

صحيح وضعيف سنن النسائي الألباني: حديث نمبر 1183

بَابُ: السَّلاَمِ بِالأَيْدِي فِي الصَّلاَةِ

باب: نماز میں ہاتھ اٹھا کر سلام کرنے کا بیان۔

حدیث نمبر: 1185

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ رَافِعُو أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: "مَا بَالُهُمْ رَافِعِينَ أَيْدِيَهُمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ، اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ".

جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، اور ہم نماز میں اپنے ہاتھ اٹھا اٹھا کر سلام کر رہے تھے [1] تو آپ نے فرمایا: "لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ نماز میں اپنے ہاتھ اٹھا رہے ہیں گویا وہ شریر گھوڑوں کی دم ہیں، نماز میں سکون سے رہا کرو"۔

تخریج دارالدعوہ: صحیح مسلم/الصلاة ۲۷ (۴۳۰)، سنن ابی داود/الصلاة ۱۶۷ (۹۱۲)، ۱۸۹ (۱۰۰۰)، (تحفة الأشراف: ۲۱۲۸)، مسند احمد ۵/۸۶، ۸۸، ۹۳، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۷ (صحیح)

وضاحت: [1] جیسا کہ اگلی روایت میں «فنسلم بأيدينا» کے الفاظ آ رہے ہیں۔

قال الشيخ الألباني: صحيح

صحيح وضعيف سنن النسائي الألباني: حديث نمبر 1184

(4) Imam Bayhaqi Ra ne is hadees per baab bandha hai

Baab 👉👇👇👇👇👇👇👇

أَبْوَابِ الْخُشُوعِ فِي الصَّلَاةِ وَالْإِقْبَالِ عَلَيْهَا👈

Terzuma 👉Namaz me khushun Aur tawazzo ka bayan...

٣٥٢١ - وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا وَكِيعٌ، فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ رَافِعِي أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: "(مَا لِيَ أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي 👈👈👈👈👈فِي الصَّلَاةِ) " رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ، عَنِ الْأَشَجِّ، عَنْ وَكِيعٍ👉👉👉👉👉👉👉الصَّلَاةِ

Sunun Al qubra Al Bayhaqi hadees no 3521 [scan link (6) https://drive.google.com/file/d/1VDuhBroSDqqXRD_NFgjxe9-RR8uaHy5O/view?usp=drivesdk]

SCAN :-

(٣٦٥) باب الْخُشُوعِ فِي الصَّلَاةِ وَالإِقْبَالِ عَلَيْهَا

نماز میں خشوع اور توجہ کا بیان

(٢٥٢١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ رَافِعِي أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ: ((مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الأَشَجِّ عَنْ وَكِيعٍ. [صحيح۔ تقدم في الذي قبله]

(٢٥٢١) حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم اس وقت نماز میں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں کیا دیکھ رہا ہوں کہ تم نے شریر گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں۔ نماز میں سکون اختیار کیا کرو۔

- (5) Imam Ibne Abi shaybah ra is hadees per baab bandha

Baab ☞مَنْ كَرِهَ رَفْعَ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ

Terzuma ☞ Jin hazrat ne Dua me hatho ke uthane ko Makru QARAR diya hai

٨٥٣٤ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ «مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي ☜☜☹ أَيْدِيكُمْ☞☞☞☞☞ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ، اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ»)

Mosannaf ibne abi shaybah hadees no 8534 [scan link (7) https://drive.google.com/file/d/1IwWui7wSvVdPdzqjsXmQus1hxesFp9LL/view?usp=drivesdk]

SCAN :-

(٧٦٩) من كره رَفْعَ الْيَدِ فِي الدُّعَاءِ

جن حضرات نے دعا میں ہاتھوں کے اٹھانے کو مکروہ قرار دیا ہے

(٧٦٩) من كره رَفْعَ الْيَدِ فِي الدُّعَاءِ

جن حضرات نے دعا میں ہاتھوں کے اٹھانے کو مکروہ قرار دیا ہے

(٨٥٣٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ عَلَى مِنْبَرٍ وَلاَ غَيْرِهِ ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُو . (ابوداؤد ١٠٩٨۔ احمد ٥/ ٣٣٧)

(٨٥٣٢) حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو اپنے ہاتھ سر مبارک سے اوپر کرتے نہیں دیکھا، نہ منبر پر اور نہ بغیر منبر کے۔ البتہ آپ اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند فرمایا کرتے تھے۔

(٨٥٣٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلاَّ فِي الاِسْتِسْقَاءِ. (بخاری ١٠٣١۔ ابوداؤد ١١٦٣)

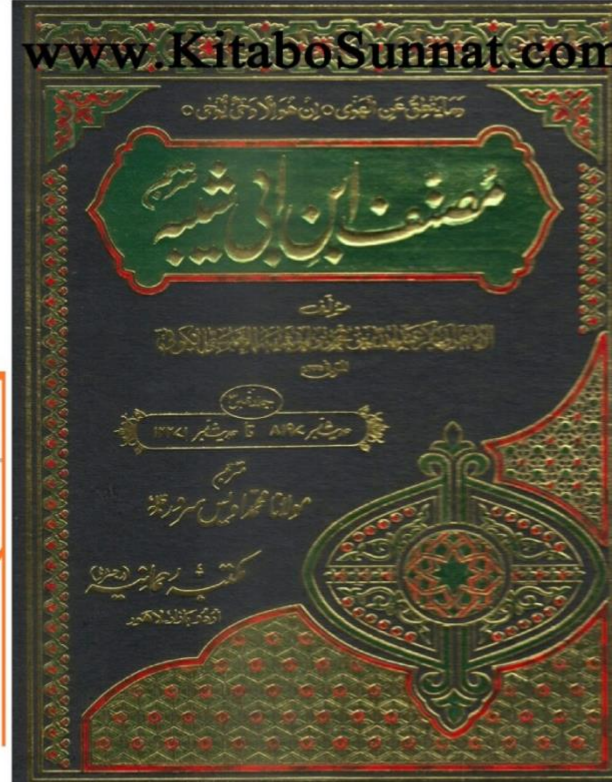
(٨٥٣٣) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ سوائے دعاء استسقاء کے کسی موقع پر ہاتھوں کو دعا میں بلند نہیں فرماتے تھے۔

(٨٥٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ،

قَالَ : خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ ، اُسْكُنُوا فِي الصَّلاَةِ. (مسلم ١١٩۔ ابوداؤد ٩٠٩)

(٨٥٣٤) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تمہارے ہاتھوں کو نماز میں سرکش اور بے قابو گھوڑے کی دم کی طرح اٹھا ہوا کیوں دیکھ رہا ہوں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

(٨٥٣٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : سُئِلَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ شَكَا إِلَيْهِ النَّاسُ ذَاتَ جُمُعَةٍ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَأَجْدَبَتِ الأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ ، قَالَ : فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَدَعَا حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبِطَيْهِ. (بخاری ٦١٢۔ مسلم ٦١٢)



- (6) Imam Shafi'I ra ne is hadees per baab bandha hai
- Baab☞بَابُ السَّلَامِ فِي الصَّلَاةِ
- Terzuma ☞Namaz mein Salam ka baab

Kitab Ul Umm jild 1 safa no 177 baab no 68 [scan link (8) https://drive.google.com/file/d/1i1DO0MWx9U0iCZTBn_QtKSi-Gzgs5dmU/view?usp=drivesdk%5D]

SCAN :-

[٦٨] باب السلام فى الصلاة

[٢٥٧] أخبرنا الربيع قال : أخبرنا الشافعى قال : أخبرنا سفيان بن عُيَيْنَةَ ، عن مِسْعَر بن كِدَام ، عن ابن القبطية ، عن جابر بن سَمُرَةَ قال : كنا مع رسول الله ﷺ فإذا سلم قال أحدنا بيده عن يمينه وعن شماله : السلام عليكم ، السلام عليكم ، وأشار بيده عن يمينه ، وعن شماله ، فقال النبى ﷺ: « ما بالكم تومئون (٢) بأيديكم كأنها أذناب خيل شُمسٍ ، أولا يكفى ؟ أو إنما يكفى أحدكم أن يضع يده على فخذه ، ثم يسلم عن يمينه ، وعن شماله : السلام عليكم ورحمة الله ، السلام عليكم ورحمة الله » .

قال الشافعى رحمة الله عليه : وبهذه الأحاديث كلها (٣) نأخذ ، فنأمر كل مصلٍّ أن يسلم تسليمتين إماماً كان ، أو مأموماً ، أو منفرداً ، ونأمر المصلى خلف الإمام إذا لم يسلم الإمام تسليمتين ، أن يسلم هو تسليمتين ، ويقول فى كل واحدة منهما : « السلام عليكم ورحمة الله » ونأمر الإمام أن ينوى بذلك من عن يمينه فى التسليمة الأولى ، وفى التسليمة الثانية من عن يساره ، ونأمر بذلك المأموم ، وينوى الإمام (٤) فى أى الناحيتين كان ، وإن كان بحِذَاء الإمام ، نواه فى الأولى التى عن يمينه ، وإن نواه فى الآخرة لم يضره .

وإن عَزَبَتْ (٥) عن الإمام أو المأموم النية ، وسلما : السلام عليكم ، على الحفظة والناس ، وسلما لقطع الصلاة ، فلا يعيد واحد منهما سلاماً ، ولا صلاة ، ولا يوجب ذلك عليه سجود سهو .

(١) فى « ت » : « عمرو » وهو خطأ .
(٢) فى (ص) : « تومون » . (٣) « الأحاديث كلها » : ليست فى (ص) .
(٤) فى (ص) : « وينوى المأموم » ، وفى « ب » : « الإمام » ولكن ضرب عليها وكتب فى الهامش « المأموم » . والله تعالى أعلم .
(٥) فى (ص) : « وإن عريت » .

[٢٥٦] انظر : تخريج الحديث السابق .
[٢٥٧] ● م : (١/ ٣٢٢) (٤) كتاب الصلاة ـ (٢٧) باب الأمر بالسكون فى الصلاة ـ والنهى عن الإشارة باليد ورفعها عند السلام ـ من طريق أبى بكر بن أبى شيبة عن وكيع ، وعن أبى كريب ، عن ابن أبى زائدة كلاهما عن مسعر ، عن عبيد الله بن القبطية نحوه . (رقم ١٢٠/ ٤٣١) .



للإمام محمد بن إدريس الشافعي
١٥٠-٢٠٤هـ
تحقيق وتخريج
الدكتور رفعت فوزي عبد المطلب
الجزء الثاني
الطهارة..الصلاة..الجنائز

- (7) Imam TAHAWI Ra ne is hadees per baab bandha hai

Baab☞بَابُ السَّلَامُ فِي الصَّلَاةِ , كَيْفَ هُوَ؟

Terzuma ☞namaz me salam ka tarika

Sarah maani al Asaar jild 1 safa no 549,550 hadees no 1492

[scan link (9) https://drive.google.com/file/d/1-GSerce5hYlJ7AFhAbsKCZYmisa98C0S/view?usp=drivesdk%5D]

- SCAN :-

marfat.com

Marfat.com

بَابُ السَّلَامِ فِي الصَّلٰوةِ كَيْفَ هُوَ

باب: نماز میں سلام کا طریقہ

احادیث مبارکہ کا مستند مجموعہ

فقہ حنفی احادیث مبارکہ کی روشنی میں

شرح معانی الآثار

المعروف

طحاوی شریف (عربی، اردو)

مع خلاصۂ مضامین

تصنیف، محدث جلیل امام ابوجعفر احمد بن محمد الطحاوی الحنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ

۲۳۹ھ — ۳۲۱ھ

۸۵۳ء — ۹۳۳ء

ترجمہ وتلخیص، علامہ محمد صدیق ہزاروی مترجم ترمذی شریف و ریاض الصالحین

تقدیم، علامہ غلام رسول سعیدی شارح مسلم شریف

حامد اینڈ کمپنی ○ ۳۸۔ اردو بازار لاہور

marfat.com

- (8) imam ibne khuzaima ra ne baab bandha hai is hadees per

Baab☞باب الزجر عن الإشارة باليد يمينا وشمالا عند السلام من الصلاة

Terzuma ☞ Namaz se salam ferte waqt daaye aur baaye janib haath se ishara karna mana hai

Sahi ibne khuzaima hadees no 733 aur baab no 238 [scan link (10) https://drive.google.com/file/d/1azzkFUrWN03JCrAEHeLwildrCh-VX-w0/view?usp=drivesdk%5D]

SCAN :-

۲۳۸ ..... بَابُ الزَّجْرِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالْيَدِ يَمِينًا وَشِمَالًا عِنْدَ السَّلَامِ مِنَ الصَّلَاةِ

نماز سے سلام پھیرتے وقت دائیں اور بائیں جانب ہاتھ سے اشارہ کرنا منع ہے

۷۳۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ، نَا أَبُو بَكْرٍ، نَا بُنْدَارٌ وَالْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَا، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ، ح وَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، أَخْبَرَنَا عِيسَى -يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ- عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَيْضًا، نَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، وَحَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ..........

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي أَرَى أَيْدِيَكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ. لِيَسْكُنْ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ. هَذَا حَدِيثُ بُنْدَارٍ. وَقَالَ الْآخَرُونَ: أَمَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، إِلَّا أَنَّ ابْنَ خَشْرَمٍ قَالَ فِي حَدِيثِهِ: ثُمَّ يُسَلِّمُ مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ. وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ: عَلَى أَخِيهِ مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ. قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي حَدِيثِ يَزِيدَ: كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

"حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم اپنی دائیں اور بائیں جانب السلام علیکم کہتے ہوئے یا ہاتھوں سے اشارہ کرتے۔" تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا ہے کہ میں تمہارے ہاتھوں کو (حرکت کرتے ہوئے) دیکھتا ہوں گویا کہ وہ سرکش گھوڑوں کی دمیں ہیں۔ تم میں سے کسی شخص کو چاہیے کہ وہ نماز میں پرسکون رہے۔" یہ بندار کی روایت ہے۔ دیگر راویوں نے یہ الفاظ بیان کیے ہیں: "کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ کافی نہیں ہے وہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھے پھر اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیر لے۔" ابن خشرم نے اپنی روایت میں یہ الفاظ روایت کیے ہیں: "پھر اپنی دائیں جانب سے اور اپنی بائیں جانب سے سلام پھیر دے۔" وکیع کی روایت میں ہے۔ پھر اپنے دائیں جانب والے بھائی اور اپنے بائیں جانب والے بھائی پر سلام کہے۔" جناب حسن محمد نے یزید کی حدیث

(۷۳۳) صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الامر بالسکون فی الصلاۃ، حدیث: ۴۳۱۔ سنن ابی داود: ۹۹۸۔ مسند احمد: ۵/۷۔ من طریق وکیع بھذا الاسناد، جزء رفع الیدین للبخاری: ۳۶۔ سنن نسائی: ۱۳۱۹۔ من طریق مسعر بہ۔

وَسَلَّمَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، وَأَشَارَ أَبُو خَالِدٍ - يَعْنِي يَزِيدَ بْنَ هَارُونَ بِيَدِهِ فَرَمَى بِهَا يَمِينًا وَشِمَالًا. قَالَ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ يَعْنِي نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ.

میں یہ الفاظ بیان کیے ہیں: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم کہتے: السلام علی اللہ، (اللہ پر سلام ہو) السلام علی جبرائیل (جبرائیل پر سلام ہو) السلام علی میکائیل (میکائیل پر سلام ہو) اور ابو خالد بن ہارون نے اپنے ہاتھ کے ساتھ دائیں اور بائیں اشارہ کیا۔"

۲۳۸ ..... بَابُ الزَّجْرِ عَنِ الْإِشَارَةِ بِالْيَدِ يَمِينًا وَشِمَالًا عِنْدَ السَّلَامِ مِنَ الصَّلَاةِ

نماز سے سلام پھیرتے وقت دائیں اور بائیں جانب ہاتھ سے اشارہ کرنا منع ہے

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ

صحیح ابن خزیمہ

امام الائمہ ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیسابوری رحمہ اللہ

ترجمہ: محمد احسن مجتبی ۔ تحقیق: علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تخریج: نطیر احمد کاشف ۔ فوائد: محمد فاروق رفیع ۔ نظر ثانی: ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

Note ☞ sabit hua ki mohaddeshin ra ka izma hai ki is hadees ke talluk Tashahhud se hai

MOHADDESHIN NE UN LOGON PER TANQID KI HAI MATLAB BAHUT BURA BHALA KAHA HAI JO MOQALLID LOG JABIR BIN SAMURA RADHI ALLAHO TA'ALA ANHO KE HADEES SE TARK E RAFAULDAIN SABIT KARNA CHAHTE HAI



- (1) Imam Bukhari ra ne farmaya :-

وَلَا يَحْتَجُّ بِمِثْلِ هَذَا مَنْ لَهُ حَظٌّ مِنَ الْعِلْمِ، هَذَا مَعْرُوفٌ مَشْهُورٌ لَا اخْتِلَافَ فِيهِ , وَلَوْ كَانَ كَمَا ذَهَبَ إِلَيْهِ لَكَانَ رَفْعُ الْأَيْدِي فِي أَوَّلِ التَّكْبِيرَةِ , وَأَيْضًا تَكْبِيرَاتُ صَلَاةِ الْعِيدِ مَنْهِيًّا عَنْهَا؛ لِأَنَّهُ لَمْ يَسْتَثْنِ رَفْعًا دُونَ رَفْعٍ

Terzuma ☞ Baaz be ilm log ne jabir Bin Samura Radhi Allaho Ta’ala Anho se tark e rafauldain per huzzat pakra HAI JABKI YE RIWAYAT TO SIRF TASHAHHUD KE BAARE ME HAI Qayam ke baare me nahi hai mazeed farmaya aur FIR IMAM BUKHARI RA NE KAHA KI JISKE PAAS ILM KA THORA SA HISSA HI HAI WO IS RIWAYAT SE (TARK E RAFAULDAIN PER) HUZZAT NAHI PAKARTA YE BAAT MASHOOR HAI ISME KOI IKHTELAF NAHI HAI

Al talkhees jild 1 safa no 221

Juzz ul rafayadain hadees no 37 [scan link (11) https://drive.google.com/file/d/1InxyAnd_Z6kGpvsuR0V05ESFRNdUZbK3/view?usp=drivesdk]

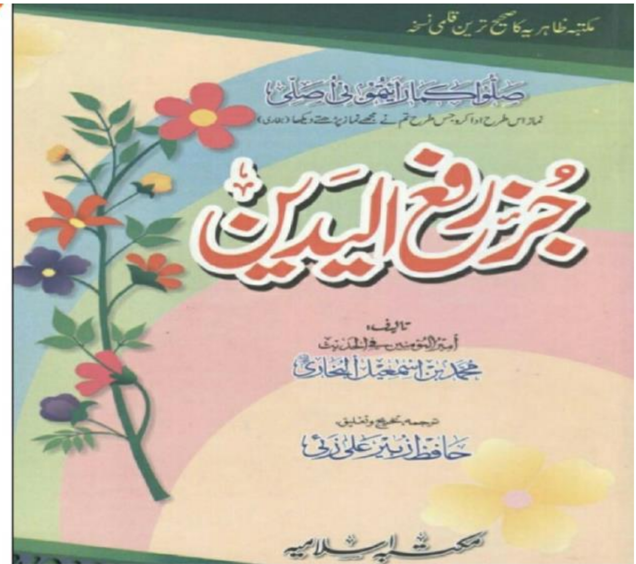
SCAN :-

61 جزء رفع اليدين

(۳۷) قال البخاري: وأما احتجاج بعض من لا يعلم بحديث وكيع عن الأعمش عن المسيب ابن رافع عن تميم بن طرفة عن جابر بن سمرة قال: دخل علينا النبي صلى الله عليه وسلم ونحن رافعي أيدينا في الصلاة فقال: مالي أراكم رافعي أيديكم كأنها أذناب خيل شمس اسكنوا في الصلاة، فإنما كان هذا في التشهد لا في القيام كان يسلم بعضهم على بعض فنهى النبي صلى الله عليه وسلم عن رفع الأيدي في التشهد

[۳۷] بخاری نے کہا: بعض بے علم لوگوں کا وکیع کی اس حدیث سے حجت پکڑنا جو أعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفہ عن جابر بن سمرہ (کی سند) سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ ہمارے پاس آئے اور ہم نے نماز میں اپنے ہاتھ اٹھا رکھے تھے تو آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں تمہیں دیکھتا ہوں تم نے اپنے ہاتھ اٹھا رکھے ہیں گویا کہ سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہیں، نماز میں سکون اختیار کرو۔ ❶ یہ روایت تو صرف تشہد کے بارے میں ہے قیام کے بارے میں نہیں ہے۔ بعض لوگ (نماز میں) دوسرے لوگوں کو (ہاتھوں کے اشارے سے) سلام کہتے تھے تو نبی ﷺ نے تشہد میں ہاتھ اٹھانے سے منع فرمادیا۔

❶ یہ صحیح حدیث ہے۔
اسے امام مسلم (۴۳۰، ۴۳۱) نے بھی روایت کیا ہے تمیم بن طرفہ کی اس روایت میں "وهم قعود" اور وہ بیٹھے ہوئے تھے، کی صراحت ہے (مسند احمد ج ۵ ص ۹۳) محمود حسن دیوبندی نے کہا: "باقی از ناب الخیل کی روایت سے جواب دینا بروئے انصاف درست نہیں کیونکہ وہ سلام کے بارے میں ہے۔"
(الورد الشذی ص ۶۳ تقاریر شیخ الہند ص ۶۵)
محمد تقی عثمانی دیوبندی نے کہا: "لیکن انصاف کی بات یہ ہے کہ اس حدیث سے حنفیہ کا استدلال مشتبہ اور کمزور ہے۔" الخ (درس ترمذی ج ۲ ص ۳۶) یہاں حنفیہ سے مراد فرقہ دیوبندیہ اور فرقہ بریلویہ ہے جبکہ یہ دونوں اصل میں حنفی نہیں ہیں۔ معلوم ہوا کہ محمود حسن اور تقی عثمانی کے نزدیک جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ والی حدیث کو رفع یدین کے خلاف پیش کرنے والے لوگ بے انصاف (اور ظالم) ہیں۔
مزید تفصیل کے لئے دیکھئے نور العینین (ص ۹۲۔۹۵ و طبع دوم ص ۲۱۹، ۲۲۱)



62 جزء رفع اليدين

ولا يحتج بهذا من له حظ من العلم، هذا معروف مشهور لا اختلاف فيه. و لو كان كما ذهب إليه لكان رفع الأيدي في أول التكبيرة و أيضاً تكبيرات صلاة العيدين منهياً عنها لأنه لم يستثن رفعاً دون رفع و قدبينه حديث.

جس کے پاس علم کا تھوڑا سا حصہ ہی ہے وہ اس روایت سے (ترک رفع یدین پر) حجت نہیں پکڑتا۔ یہ بات (تمام علماء میں) مشہور ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اور اگر وہی بات ہوتی جس کی طرف یہ (جاہل ومنکرِ رفع یدین) گیا ہے تو (نماز کی) پہلی تکبیر اور تکبیرات عیدین میں بھی رفع یدین منع ہو جاتا کیونکہ اس روایت میں کسی رفع یدین کا استثناء نہیں کیا گیا ہے اور اس بات کو (آنے والی) حدیث نے بیان کر دیا ہے۔

(2) Hafiz Ibne Hajar ra ne kaha (jabir Bin Samura Radhi Allaho Ta'ala Anho ki pahli hadees) se Ruku ke waqt rafauldain ke mana per dalil lana durust nahi hai kyu ke pahli hadees doosri tawil hadees ka ikhtesar hai

Al talkhees jild 1 safa no 221

(3) Imam Nawwi jinhone sahi Muslim ki Sarah likhi hai (wafaat 676 hijri) Ra ne farmaya :-

حديث جابر بن سمرة فاحتجاجهم به من أعجب الأشياء وأقبح أنواع الجهالة

بالسنة لأن الحديث لم يرد في رفع الأيدي في الركوع والرفع منه لكنهم كانوا يرفعون أيديهم في حالة السلام من الصلاة ويشيرون بها الي الجانبين ويريدون بذلك السلام على من عن الجانبين وهذا لا خلاف فيه بين أهل الحديث ومن له أدنى اختلاط بأهل الحديث ويبينه

Terzuma ☞ is hadees se ruku ko jaate aur Ruku se sar uthate waqt rafauldain ke NA karne per istedlal karne wala jahalat e Qabiha ka murtakib hai aur baat ye hai ke ruku me RAFAULDAIN karna sahi Wa sabit hai Jiska rad nahi ho sakta hai pa’s nahi Khas apne murd Khas per mahmool hogi taake dono me toufiqu wa mowafqat ho aur (maj’omah) Ta’ariz rafa ho jaaye

Kitab Al-Majmua Sharh al-Muhazhab jild 3 safa no 373 [scan link (12) https://drive.google.com/file/d/1_PhGWGu6SPrI021qAapLDcWmww0V0GJZ/view?usp=drivesdk]

SCAN :-

(الرابع) أن أحاديث الرفع أكثر فوجب تقديمها • وأما حديث ابن مسعود رضى الله عنه فجوابه من هذه الأوجه الأربعة فأما الأوجه الثلاثة الأخيرة فظاهرة وأما تضعيفه فقد روى البيهقى باسناده عن ابن المبارك أنه قال : لم يثبت عندى حديث ابن مسعود • وروى البخارى فى كتاب رفع اليدين تضعيفه عن أحمد بن حنبل وعن يحيى بن آدم وتابعهما البخارى على تضعيفه ، وضعفه من المتأخرين الدارقطنى والبيهقى وغيرهما وأما حديث على (رض) فجوابه من أوجه أيضا (أحدها) تضعيفه ، ممن ضعفه البخارى ثم روى البخارى تضعيفه عن سفيان الثورى • وروى البيهقى عن عثمان الدارمى أنه قال : روى هذا الحديث عن على من هذا الطريق الواهى •

وقد ثبت عن على رضى الله تعالى عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم رفع اليد فى الركوع والرفع منه والقيام من الركعتين كما سبق فكيف يظن به أنه يختار لنفسه خلاف ما رأى النبى صلى الله عليه وسلم يفعله ؟ قال البيهقى : قال الزعفران : قال الشافعى : ولا يثبت عن على وابن مسعود يعنى ما روى عنهما أنهما كانا لا يرفعان أيديهما فى غير تكبيرة الافتتاح • قال الشافعى : ولو كان ثابتا عنهما لأشبه أن يكون رآهما الراوى مرة أغفلا ذلك ، قال : ولو قال قائل : ذهب عنهما حفظ ذلك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وحفظه ابن عمر لكانت له الحجة وأما حديث جابر بن سمرة فاحتجاجهم به من أعجب الأشياء وأقبح أنواع الجهالة بالسنة ، لأن الحديث لم يرد فى رفع الأيدى فى الركوع والرفع منه ولكنهم كانوا يرفعون أيديهم فى حالة السلام من الصلاة ويشيرون بها الى الجانبين يريدون بذلك السلام على من عن الجانبين ، وهذا لا خلاف فيه بين أهل الحديث ومن له أدنى لختلاط بأهل الحديث ويبينه أن مسلم بن الحجاج رواه فى صحيحه من طريقين (أحدهما) الطريق السابق (والثانى) عن جابر بن سمرة قال « كنا اذا صلينا مع رسول الله (ص) قلنا : السلام عليكم ورحمة الله السلام عليكم ورحمة الله وأشار بيده الى الجانبين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم علام تومئون بأيديكم كأنها أذناب خيل شمس انما يكفى أحدكم أن يضع يديه على فخذيه ثم يسلم على أخيه من على يمينه وشماله » هذا لفظه بحروفه فى صحيح مسلم ، وكذا رواه غير مسلم من أصحاب السنن وغيرهم وفى رواية أخرى فى صحيح مسلم عن

٣٧٣

الطبعة الوحيدة الكاملة من :

كتاب المجموع

شرح المهذب للشيرازى

للإمام أبى زكريا محيى الدين بن شرف النووى

الجزء الثالث

حققه وعلق عليه وأكمله بعد نقصانه

محمد نجيب المطيعى

وحقوق الطبع محفوظة له

مكتبة الإرشاد

جدة - المملكة العربية السعودية

(4) Hafiz Imam Ibn al-Mulaqqin (wafaat 804 hijri) Ra ne farmaya:-

(أما) الحديث الأول، وهو حديث (جابر بن) سمرة فجعله معارضا لما قدمناه من أقبح الجهالات لسنة سيدنا رسول الله – صلى الله عليه وسلم -؛ لأنه لم يرد في رفع الأيدي في الركوع والرفع منه، وإنما كانوا يرفعون أيديهم في حالة السلام من الصلاة، ويشيرون بها إلى (الجانبين) يريدون بذلك السلام على من (على) الجانبين، وهذا لا (اختلاف) فيه بين أهل الحديث ومن له أدنى اختلاط بأهله،

Terzuma ☞ is hadees se istedlal intehahi buri jahalat hai jise Saiyadana RasoolAllah ﷺKi sunnat ke saath Rawa Rakha gaya hai kyu ke ye hadees ruku se pahle aur ruku ke baad wale rafauldain ke baare me Warid (rad) nahi huyee – wo to namaz ke halat e Salam me hatho se ishara karte the.. Isme Ahle hadees (mohaddeshin) ke darmiyan koi ikhtelaf nahi aur jis sakhs ko hadees ke saath jarra barabar talluk hai wo bhi tasleem karta hai (ke tark e rafauldain per is hadees ko pess karna galat hai)

Al-Badr al-Munir fi Takhrij Ahadith al-Sharh jild 3 safa no 485 [scan link (13) maktaba shamila https://drive.google.com/file/d/1j5OrwjFM3vOHFLvSSyhxj7kZ4gS4vf89/view?usp=drivesdk]

(أما) الحديث الأول، وهو حديث (جابر بن) سمرة فجعله معارضا لما قدمناه من أقبح الجهالات لسنة سيدنا رسول الله - صلى الله عليه وسلم -؛ لأنه لم يرد في رفع الأيدي في الركوع والرفع منه، وإنما كانوا يرفعون أيديهم في حالة السلام من الصلاة، ويشيرون بها إلى (الجانبين) يريدون بذلك السلام على من (على) الجانبين، وهذا لا (اختلاف) فيه بين أهل الحديث ومن له أدنى اختلاط بأهله، وبرهان ذلك أن مسلم بن الحجاج رواه في «صحيحه» من طريقين أحدهما كما سلف، وثانيهما: عن جابر بن

SCAN :-

(5) Hafiz Ibne hazar asqalani ra ne farmaya :- وهذا المفسر مقدم على المبهم

Terzuma ☞ Aur ye Mofassir Mubham per Moqadam hai

Fatah'ul Bari jild 10 safa no 283 hadees no 5827 ke tahet [scan link (14) https://drive.google.com/file/d/1cO3JE28c1hH0PK7DbG1BZPjlAsJaVEOX/view?usp=drivesdk]

SCAN :-



الحديث ٥٨٢٦ ـ ٥٨٢٨ ٢٩٥

قال : وإن رَغِم أنفُ أبى ذَر . قال أبو عبدِ الله : هذا عند الموت أو قبلهُ إذا تابَ ونَدِم وقال : لا إله إلا الله ، غُفِر له ».

قوله (باب الثياب البيض) كأنه لم يثبت عنده على شرطه فيها شيء صريح ، فاكتفى بما وقع فى الحديثين اللذين ذكرهما ، وقد أخرج أحمد وأصحاب السنن وصححه الحاكم من حديث سمرة رفعه « عليكم بالثياب البيض فالبسوها فإنها أطيب وأطهر ، وكفنوا فيها موتاكم » وأخرج أحمد وأصحاب السنن إلا النسائى وصححه الترمذى وابن حبان من حديث ابن عباس بمعناه وفيه « فإنها من خير ثيابكم » . والحديث الأول من حديثى الباب حديث سعد وهو ابن أبى وقاص ، تقدم فى غزوة أحد وفيه تسمية الرجلين وأنهما جبريل وميكائيل ، ولم يصب من زعم أن أحدهما إسرافيل . والحديث الثانى عنه .

قوله (عن الحسين) هو ابن ذكوان المعلم البصرى .

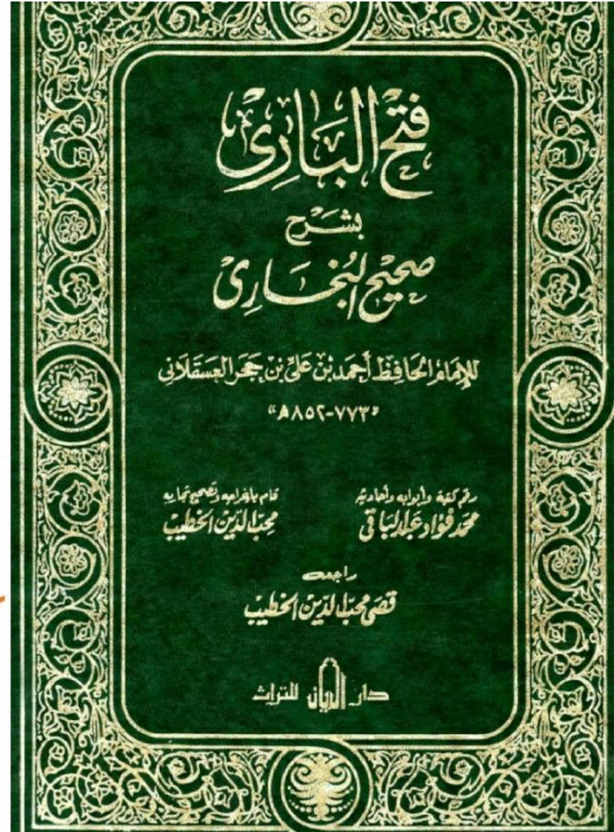
قوله (عن عبد الله بن بريدة) أى ابن الحصيب الأسلمى ، وهو تابعى ، وشيخه تابعى أيضاً إلا أنه أكبر منه ، وأبو الأسود أيضاً تابعى كبير كان فى حياة النبى صلى الله عليه وسلم رجلاً .

قوله (أتيت النبى صلى الله عليه وسلم وعليه ثوب أبيض) فى هذا القدر الغرض المطلوب من هذا الحديث وبقيته تتعلق بكتاب الرقاق ، وقد أورده فيه من وجه آخر مطولاً ، ويأتى شرحه هناك إن شاء الله تعالى وفائدة وصفه الثوب وقوله « أتيته وهو نائم ثم أتيته وقد استيقظ » الإشارة إلى استحضاره القصة بما فيها ليدل ذلك على إتقانه لها . وقوله « وإن رغم أنف أبى ذر » ويجوز فى الغين المعجمة الفتح والكسر أى ذل ، كأنه لصق بالرغام وهو التراب ، وقوله « قال أبو عبد الله » هو البخارى .

قوله (هذا عند الموت أو قبله إذا تاب) أى من الكفر (وندم) يريد شرح قوله « ما من عبد قال لا إله إلا الله ثم مات على ذلك إلا دخل الجنة » . وحاصل ما إشار إليه أن الحديث محمول على من وحد ربه ومات على ذلك تائباً من الذنوب التى أشير إليها فى الحديث ، فإنه موعود بهذا الحديث بدخول الجنة ابتداء ؛ وهذا فى حقوق الله باتفاق أهل السنة ، وأما حقوق العباد فيشترط ردها عند الأكثر ؛ وقيل بل هو كالأول ويثيب الله صاحب الحق بما شاء ، وأما من تلبس بالذنوب المذكورة ومات من غير توبة فظاهر الحديث أنه أيضاً داخل فى ذلك ، لكن مذهب أهل السنة أنه فى مشيئة الله تعالى ، ويدل عليه حديث عبادة بن الصامت الماضى فى كتاب الإيمان فإن فيه « ومن أتى شيئاً من ذلك فلم يعاقب به فأمره إلى الله تعالى إن شاء عاقبه وإن شاء عفا عنه » وهذا المفسر مقدم على المبهم ، وكل منهما يرد على المبتدعة من الخوارج ومن المعتزلة الذين يدعون وجوب خلود من مات من مرتكبى الكبائر من غير توبة فى النار ، أعاذنا الله من ذلك بمنه وكرمه . ونقل ابن التين عن الداودى أن كلام البخارى خلاف ظاهر الحديث فإنه لو كانت التوبة مشترطة لم يقل « وإن زنى وإن سرق » قال : وإنما المراد أنه يدخل الجنة إما ابتداء وإما بعد ذلك . والله أعلم .

٢٥ ـ باب لبس الحرير للرجال ، وقدر ما يجوز منه

٥٨٢٨ ـ حدّثنا آدمُ حدَّثنا شعبةُ حدثنا قَتادةُ قال سمعتُ أبا عثمان النَّهدىَّ قال « أتانا كتاب عُمرَ ونحن مع عُتبةَ بن فرْقد بأذربيجانَ أن رسولَ الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الحرير إلا هكذا ، وأشار بأصبعيه اللتين



Note☞AUR BHI MOHADDESHIN RA MOQALLIDO KA RAD KIYE HAI IS HADEES PER ALHAMDOLILLAH

Note ☞Mohaddeshin ne jabir Bin Samura Radhi Allaho Ta'ala Anho ke hadees per baab bandh kar aur moqallido ka rad karke baat ko wajah kar

diye ki ye hadees tark e rafauldain per nahi hai KYU KI MOHADDESHIN KA BAAB MOHADDESHIN KA HADEES PER FAHAM (SAMAJH) HOTA HAI

AB HUM MOHADDESHIN KO MAANE YA MOQALLID AALE TAQLEED KO MAANE

☞FAISLA AAPKE HAATH ME…..

Note☞agar jabardasti moqallid is hadees ko tark e rafauldain per lenge aur huzzat samjhenge to MOQALLIDO KA TAKBIR E TEHRIMA AUR WITR AUR EDAIN WALA RAFAULDAIN BHI FARIG HO JAYEGA MATLAB MANSOOK HO JAYEGA KYU KI JIS HADEES KO MOQALLID DALIL BANATE HAI TARK E RAFAULDAIN PER US HADEES ME KISI BHI JAGAH KE RAFAULDAIN KA ZIKR NAHI HAI

SCAN post link☞ [https://mdkafayatullah.wordpress.com/2018/06/24/all-scan-link-available-here-sabhi-scan-yaha-se-bhi-dekh-sakte-hai-aur-download-kar-sakte-hai-post-%f0%9f%91%89jabir-bin-samura-radhi-allaho-taala-anho-ki-hadees-wala-jo-moqallid-tark-e-rafau/]

Site (1) post link ☞ [http://mdkafayatullah1.blogspot.com/2018/08/hanfi-moqallid-aale-taqleed-vs.html]

Site (2) post link ☞ https://mdkafayatullah.wordpress.com/2018/06/24/hanfi-moqallid-aale-taqleed-vs-mohaddeshin-ra-hazrat-jabir-bin-samura-radhi-allaho-taala-anho-ki-hadees-per-aur-ye-moqallido-ka-dalil-tark-e-rafauldain-per-ka-tehqeeqi-jaizah/]

SHARE THE KHAIR 🌷 🌷 🌷 🌷 🌷

POST CREATOR ☞KAFAYATULLAH